

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ وظیفہ بعد نماز فجر یا قبل يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

نقشبندیہ مجددیہ معصومیہ غلامیہ کے ہر مرید کیلئے یہ وظیفہ کرنا نہایت ضروری ہے
سومرتبہ صَلِّ اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلِّمْ
پھر تین سومرتبہ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

پھر سومرتبہ صَلِّ اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلِّمْ
کاروبار میں برکت ہوگی اور حالات بہتر ہوتے چلے جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ
اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ

۸۶
دن بھر درود پڑھنے کا ثواب
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي أَوَّلِ كَلَامِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي أَوْسَطِ كَلَامِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي آخِرِ كَلَامِنَا
بزرگوں نے فرمایا جو شخص اس درود شریف کو تین بد دن اور تین بارگت میں پڑھے
تو گو یاد ان رات بھر درود پڑھتا رہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ
آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ پاک ہیں میں بیشک قصور وار ہوں (الانبیاء)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا
وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُّتَقَبَلًا
اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم، پاکیزہ رزق اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

توبہ اور استغفار کی جامع دعا
أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا
هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ
”میں اُس اللہ سے معافی مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔
وہ زندہ اور کائنات کا نگران ہے اور میں اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں۔
یکلمات پڑھنے والے کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اگرچہ وہ میدان جنگ سے بھاگا ہوا ہو“ (ابوداؤد)

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ
ترجمہ: میں اللہ سے ہر گناہ کی بخشش طلب کرتا ہوں جو میرا رب ہے اور میں توبہ کرتا ہوں۔

جہنم سے آزادی
اللَّهُمَّ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ
ترجمہ: اے اللہ! ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔

اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا يَا غَفُورٌ
ترجمہ: اے اللہ تو بہت زیادہ معاف فرمانے والا ہے، معاف کرنے کو پسند کرتا ہے بس تو
ہمیں معاف فرما دے اے مغفرت کرنے والے۔

کیا آپ 70 ہزار فرشتوں کی دعا حاصل کرنا چاہتے ہیں

رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے جو آدمی صبح کو (فجر کی نماز کے بعد) تین مرتبہ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

پڑھ کر سورہ حشر کی آخری تین آیات (ایک مرتبہ) پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ 70 ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں جو شام تک اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں، اور اگر اسی دن مر گیا تو شہید مرے گا، اور جو شام کو (مغرب کی نماز) یہ عمل کرے گا تو اللہ تعالیٰ 70 ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے جو صبح تک اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں، اور اگر اسی رات مر گیا شہید مرے گا
(ترمذی)

سورہ حشر کی تین آیات یہ ہیں

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ

الْمُهَيِّمُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ

هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا کَامِلًا وَیَقِیْنًا صَادِقًا وَرِزْقًا وَاسِعًا
وَقَلْبًا خَاشِعًا وَیَسَارًا ذَاکِرًا وَرِزْقًا حَلَالًا لِطِیْبًا وَتَوْبَةً قَبْلَ
الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً بَعْدَ الْمَوْتِ
وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ
یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَالْحَقْنِیْ بِالصَّالِحِیْنَ ط

ترجمہ : اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں کامل ایمان اور سچا یقین اور کشادہ
رزق اور عاجزی، کرنیوالا دل، اور (تیرا) ذکر کرنیوالی زبان، اور حلال اور پاک
روزی، اور سچے دل کی توبہ، اور موت سے پہلے کی توبہ، اور موت کے وقت
کا آرام، اور مرنے کے بعد مغفرت اور رحمت، اور حساب کے وقت معافی،
اور جنت کا حصول اور دوزخ سے نجات (یہ سب کچھ مانگتا ہوں) تیری
رحمت کے وسیلے سے، اے بڑی عزت والے، اے بڑی مغفرت والے،
اے میرے پروردگار میرے علم میں اضافہ کر اور مجھے نیک لوگوں میں
شامل فرما دے (آمین)

والدین پر رحمت کی دعا

رَبِّ اَرْحَمُهُمَا كَمَا رَبَّنِيْ صَغِيرًا

(بنی اسرائیل ۲۳)

”اے میرے پروردگار! میرے والدین پر رحمت کیجو جس طرح انہوں نے
مجھ کو بچپن میں رحمت اور شفقت کے ساتھ پالا تھا“

مصیبت زدہ کو دیکھنے پر دُعا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ
وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا

”ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے مجھے اس چیز سے جس میں تجھے مبتلا کیا عافیت دی اور مجھے اپنی مخلوق کے بہت سے افراد پر فضیلت عطا فرمائی۔“
”جو شخص کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھے وہ زندگی بھر کے لیے اس مصیبت سے محفوظ ہو جاتا ہے۔“ (ترمذی)

سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ،

وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ

”اللہ پاک ہے۔ سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اور اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے۔“
یہ ذکر مجھے تمام دنیا سے زیادہ محبوب ہے۔ (صحیح مسلم)

ہر قسم کے نقصان سے بچاؤ کی خاص دُعا

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ

”اُس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کی

اُسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي

برکت سے زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں

السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

پہنچا سکتی اور وہ خوب سننے، جاننے والا ہے۔“

”جو شخص صبح و شام تین تین مرتبہ یہ دُعا پڑھے گا اُسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔“

(ترمذی)

جامع ترین ذکر

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں۔ اُسی کی بادشاہت ہے۔
اُسی کے لیے سب تعریف ہے۔ وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔“

جو شخص یہ دعا سوتے پڑھے، اسے دس غلاموں کی آزادی کا ثواب ملے گا اور اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جائیں گی، سو برائیاں مٹ کر دی جائیں گی
اور وہ تمام دن میں شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا اور اس سے کسی شخص کا عمل بہتر نہ ہوگا مگر وہ جس نے اس سے بھی زیادہ مل کیا۔ (صحیح بخاری)

صحت و عافیت اور بھلائی کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ
فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي

”اے اللہ! میں تجھے سے اپنے دین و دنیا اور اپنے اہل و مال
میں فضل اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔“ (ابوداؤد)

بری تقدیر اور دشمنوں کے حسد سے بچنے کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ
وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ

”اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سخت مشقت سے، بدبختی کے لاحق ہونے،
برے فیصلے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے۔“ (صحیح بخاری)

زوالِ نعمت سے پناہ مانگنے کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ
وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ

”اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں نعمت کے زائل ہو جانے اور تیری عافیت کے منتقل ہو جانے سے،
تیری گرفت کے اچانک آجانے اور تیری ہر قسم کی ندامت سے۔“ (صحیح مسلم)

زہریلے جانور اور نظر بد سے بچنے کی دُعا

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَةٍ

”میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں، ہر شیطان،
زہریلے جانور اور ہر ضرر رساں نظر کے شر سے۔“ (صحیح بخاری)

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ
سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

”اللہ اپنی خوبیوں (تعریفوں) سمیت پاک ہے۔ عظمت والا اللہ پاک ہے۔

یہ دو کلمے رحمن کو بہت پیارے اور زبان پر ہلکے پھلکے (لیکن قیامت کے دن) ترازو میں بھاری ہوں گے۔“

اللَّهُمَّ مَغْفِرَتِكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِي وَرَحْمَتِكَ

میرے اللہ، تیری مغفرت میرے تمام گناہوں سے کہیں زیادہ وسیع ہے اور مجھے تیری رحمت

أَرْجِي عِنْدِي مِنْ عَمَلِي

(حاکم، عن جابر بن عبد اللہ)

کا آسرا ہے نہ کہ اپنے عمل کا۔

ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے فریاد کی: ہائے میرے گناہ! ہائے میرے

گناہ! فرمایا: یہ کلمات کہو۔ اس نے کہے۔ فرمایا: پھر کہو۔ اس نے دوبارہ کہے۔ فرمایا: پھر کہو۔ اس نے تیسری

بار کہے۔ فرمایا: کھڑے ہو جاؤ، تمہارے گناہ معاف کر دیے گئے۔

بخش طلب کرنے کی دعا

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا
وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ

اے ہمارے رب! ہم نے (گناہ کر کے) اپنے آپ پر بہت ظلم کیا ہے اور اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم ضرور خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ [الاعراف: 23]

اس دعا کے ذریعے حضرت آدم علیہ السلام نے اپنی لطفی کا اقرار اور ندامت کا اظہار کیا تھا اور یہ دعا خدا تعالیٰ نے ان کو سکھائی تھی۔

مصیبت سے چھٹکارے کی دعا

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ
إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

(اے اللہ!) تیرے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، تیری ذات پاک ہے بیشک میں قصور وار ہوں۔ [الانبیاء: 87]

یہ دعا حضرت یونس علیہ السلام نے چھٹی کے پہلے میں کی، اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی، آپ ﷺ نے فرمایا ہے جس مسلمان نے بھی کسی مصیبت میں اس دعا سے اللہ تعالیٰ کو پکارا، اللہ تعالیٰ نے اس کی دعا ضرور قبول فرمائی ہے۔

زندگی کی حاجتوں اور ضرورتوں کیلئے خصوصی دعا

رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ

اے میرے رب! (اس وقت) جو نعمت تو مجھ پر اتارے، میں اس کا محتاج ہوں۔ [قصص: 24]

حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں: حضرت موسیٰ علیہ السلام جب مصر سے نکلے تو ان کے پاس کھانے کی کوئی چیز نہ تھی سبزی اور درختوں کے پتے کھا کر سفر طے کرتے رہے جب مدین پہنچے تو بکریوں کو پانی پلا کر سایہ میں بیٹھتے تو بھوک سے برا حال تھا تو اس وقت یہ دعا فرمائی کہ میں بھوکا ہوں کچھ کھانے کو دلا اور یہ آسمان اور پے میں ہوں کوئی کھانا عطا فرما پتا چاہے اللہ تعالیٰ نے دعا قبول فرمائی اور سارا بندہ دولت فرمادیا۔

کوتاہیوں اور غفلتوں کی معافی کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا
ثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں اور ہمارے معاملات میں ہماری زیادتیوں کو معاف فرما اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافر قوم کے خلاف ہماری مدد فرما۔ [آل عمران: 147]

جبکہ احد کے موقع پر نبی ﷺ کی گمراہی کرتے ہوئے پہاڑی پر کھڑے تھے انہوں نے ایک جگہ سے بہت گئے اور کھڑے ہو گئے تھے کہ آواز کی کہتے تھے ہمارے پاس موقع پر آپ ﷺ کی شہادت کی خبر سن کر بالکل ہی ہمت ہو گئے تو ان کوتاہیوں کی معافی کیلئے انہوں نے یہ دعا کی تو اس پر اللہ تعالیٰ نے انہیں پناہ و نجات دونوں کے عطا کر دی۔

جسمانی بیماریوں سے نجات کی دعا

(رَبِّ) إِنِّي مَسْنِي الضُّرَّ وَأَنْتَ
أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

(اے میرے رب!) بیشک مجھے سخت تکلیف آچکی ہے اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ [انبیاء: 83]

حضرت ابوبکر علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کی آفتوں سے رکھی تھیں اور وہ بہت شکر گزار بندے تھے اللہ نے ان کو ہرگز آزمائے کیلئے ہر چیز سے انہیں محفوظ رکھا اور جسمانی بیماریوں میں مبتلا نہ کیا لیکن پھر بھی ان کی زبان سے ناشکری کا ایک لفظ نہیں نکلا، آخر کار جب تکلیف حد سے بڑھ گئی تو انہوں نے سال کی آخری دنوں کے بعد یہ دعا فرمائی تو اللہ نے دعا قبول فرمائی اور وہ بارہ دولت و نعمت سے نوازا۔

تمام فکروں سے آزادی کی دعا

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

مجھے اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں بھروسہ رکھتا ہوں اور وہ بڑے تخت کا مالک ہے۔ [التوبة: 129]

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اس دعا کو صبح و شام سات مرتبہ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گمراہیوں و خطا کیلئے کافی ہو جاتا ہے۔

گناہوں سے معافی کی مختصر دعا

رَبِّ اغْفِرْ وَاذْهَبْ وَأَنْتَ
خَيْرُ الرَّاحِمِينَ

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ [المؤمن: 118]

اللہ تعالیٰ نے یہ دعا اپنے نبی ﷺ کو سکھائی اور آپ ﷺ کو استغفار کا حکم دے کر دراصل امت محمدیہ کو تعلیم دی ہے کہ وہ بھی استغفار کریں۔

ایک جامع اور مؤثر دعا

رَبَّنَا وَلَا تُحِمْلَنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ
وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ
مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

اے ہمارے رب! اور ہم پر اتنا بوجھ نہ ڈال جسکے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اور ہمارے گناہوں کو معاف فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا حامی و مددگار ہے، پس تو کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔ [البقرة: 286]

آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے رات کو سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات پڑھیں تو وہ اس کے لیے (ہر حال میں) کافی ہو جائیگی، یہ دعا انہی آخری آیات کا حصہ ہے۔

شیطان و موسوں اور طاغوتی طاقتوں سے بچاؤ کی دعا

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ
وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ

اے میرے رب! میں شیطانوں کے موسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں
اور اس بات سے بھی کہ وہ میرے پاس آئیں۔ [المؤمنون: 97]

رسول اللہ ﷺ نے اس آیت سے ملتے جلتے الفاظ میں ایک دعا سکھائی اور رات کو سوتے وقت پڑھنے کی تلقین فرمائی تاکہ ہم ہر قسم کی گھبراہٹ سے محفوظ رہیں۔

والدین کیلئے خصوصی دعا

رَبِّ اَرْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْتَنِي صَغِيرًا

اے میرے رب! ان دونوں (میرے ماں باپ) پر رحم فرما جیسا
کہ انہوں نے بچپن میں میری پرورش کی۔ [ابنی اسراءیل: 24]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ایک آدمی کا اللہ تعالیٰ جنت میں ایک درجہ بلند کرتا ہے تو وہ پوچھتا ہے کہ اے اللہ! مجھے یہ درجہ کیوں ملا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تیرے بیٹے نے تیرے لیے بخشش کی دعا کی ہے چنانچہ والدین کے لیے بخشش اور رحمت کی دعا کرتے رہتا چلا ہے۔

دو شتر گھٹنگو کا ملکہ حاصل کرنے کی دعا

رَبِّ اَشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي اَمْرِي
وَ اَخْلِلْ عِقْدَةً مِنْ لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي

اے میرے رب! میرا سینہ کھول دے اور میرا کام مجھ پر آسان
کر دے اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ لوگ میری بات سمجھ
جائیں۔ [طہ: 25]

جب اللہ تعالیٰ نے مومن ﷺ کو فرعون کی طرف بھیجا تو اس موقع پر حضرت مومن رضی اللہ عنہ نے یہ دعا کی،
کسی اہم اور جائز کام کی طرف جانے سے قبل یہ دعا کی جائے تو کامیابی کی امید کی جاسکتی ہے۔

اپنے اہل و عیال کیلئے خصوصی دعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيَّتِنَا
قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا

اے ہمارے رب! ہمیں اپنی بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی
ٹھنڈک عنایت فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا سردار بنانا۔ [الفرقان: 74]

یہ اللہ کے نیک اور پندہ بندوں کی دعا ہے کیونکہ ایک مومن کی تکمیل بیوی بچوں کے گھارہ کی حسن
و جمال اور پیش و آram سے نہیں بلکہ دراصل ان کی نیکی اور پاکیزہ اخلاق سے شغف ہوتی ہے۔

مخالفین کے دباؤ کے وقت پڑھنی جانے والی دعا

رَبِّ اِنِّي مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ

اے میرے رب! بیشک میں مغلوب ہو گیا ہوں، اب تو ہی
(ان سے میرا) بدلہ لے۔ [القمر: 10]

یہ دعا حضرت نوح علیہ السلام نے اس وقت کی، جب مخالفین دعوت قبول کرنے کی بجائے اپنے اپنے پٹن
گئے، دشمنیاں دینے لگے اور حالت دلاست کرنے لگے۔ چنانچہ یہ دعا فوراً قبول ہوئی اسی وقت اللہ
نے آسمان کے دباؤ کو لے کر دے، موسلا دھار بارش نازل ہوئی اور زمین سے چشے پھوٹے۔ اس
طرح اللہ تعالیٰ نے نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو دشمنی کے ذریعے بچا کر باقی سب کو غرق کر دیا۔

دین کے کاموں میں رکاوٹیں دور کرنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمِ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ
عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے بنانے والے پوشیدہ اور ظاہری
سب کچھ جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں ان باتوں کا فیصلہ کرے گا
جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں۔ [الزمر: 46]

یہ دعا اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے موقع پر پڑھنے کی تلقین کی جب لوگ حق بات
دیکھیں اور ناحق جھگڑے کئے جائیں۔

رزق کی فراخی کیلئے دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَآءِ
تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِاَوْلٰئِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ آيَةً
مِّنْكَ وَ اَرْزُقْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ

اے اللہ! اے ہمارے رب! ہم پر آسمان سے کھانے کا دسترخوان نازل
فرما (جو) ہمارے اگلوں پچھلوں کی عید ہو اور تیری قدرت کی نشانی ہو
اور ہمیں روزی دے، تو ہی بہترین روزی دینے والا ہے۔ [مائیدہ: 114]

یہ دعا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے رزق کی کشادگی کیلئے بڑی عاجزی اور انکساری کے
ساتھ مانگی تو اللہ تعالیٰ نے قبول فرمایا۔

خاتمہ بالخیر کی دعا

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّ
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا
وَ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ

اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے تو ہی دنیا و آخرت میں
میرا حقیقی کارساز ہے، مجھے اپنا فرمانبردار بنا کر اس دنیا سے اٹھا
اور مجھے نیک لوگوں سے ملا دے۔ [یوسف: 101]

یہ دعا حضرت یوسف علیہ السلام نے کی جسے اللہ تعالیٰ نے قبول فرمایا۔